اعلیٰ حضرت مجددِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ
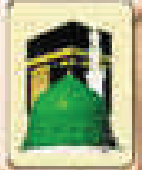
معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّ حِیۡم ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلْمَدِ یْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ

سِنِ طَباعت: 12 جُمادَی الاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنہ** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net

E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: توکُّل ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۴ ص ۳۷۹) **یعنی** اسباب ہی کی چھوڑ کر دنیا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

کیا غوث ہر زمانے میں ہوتا ہے؟

عرض : غوث ہر زمانہ میں ہوتا ہے؟

ارشاد : بغیر غوث کے زمین وآسمان **قائم** نہیں رہ سکتے۔

غوث کا کشف

عرض : غوث کے مراقبے سے حالات منکشف (یعنی ظاہر) ہوتے ہیں؟

ارشاد : نہیں! بلکہ اُنہیں ہر حال یوں ہی مثل آئینہ **پیشِ نظر** ہے۔(اس کے بعد ارشاد فرمایا) ہر غوث کے دو وزیر ہوتے ہیں۔ غوث کا لقب ''عبداللہ'' ہوتا ہے اور وزیر دستِ راست (یعنی دائیں طرف کا وزیر) ''عبدالرَّب'' اور وزیر دستِ چپ (یعنی بائیں طرف کا وزیر) ''عبدالملک''۔اس سلطنت میں وزیر دستِ چپ، وزیر راست سے اعلیٰ ہوتا ہے بخلاف سلطنتِ دنیا اس لئے کہ یہ سلطنتِ قلب ہے اور دل جانبِ چپ۔غوثِ اکبر وغوثِ ہر غوث حضور سیدِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں۔صدیقِ اکبر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) کے وزیر دستِ چپ تھے اور فاروقِ اعظم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) وزیر دستِ راست۔پھر اُمت میں سب سے پہلے درجۂ غوثیت پر امیر المؤمنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ممتاز ہوئے اور وزارت امیر المؤمنین فاروقِ اعظم وعثمانِ غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو عطا ہوئی،اس کے بعد امیر المؤمنین فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو غوثیت مرحمت ہوئی اور عثمانِ غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ومولیٰ علی کَرَّ مَ اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم وزیر ہوئے پھر امیر المؤمنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو غوثیت عنایت ہوئی اور مولیٰ علی کَرَّ مَ اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم وامام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ وزیر ہوئے پھر مولیٰ علی (کَرَّ مَ اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم) کو اور امامین محترمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما وزیر ہوئے، پھر حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے درجہ بدرجہ امام حسن عسکری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تک یہ سب حضرات مستقل غوث ہوئے۔امام حسن عسکری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے بعد حضور غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک جتنے حضرات ہوئے سب اُن کے نائب ہوئے۔ان کے بعد سیّدنا غوثِ اعظم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) مستقل غوث، حضور تنہا غوثیتِ کبریٰ کے درجہ پر فائز ہوئے۔حضور ''غوثِ اعظم'' بھی ہیں اور ''سیّدُ الافراد'' بھی،حضور کے بعد جتنے ہوئے اور جتنے اب ہوں گے حضرت امام مہدی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تک سب نائبِ حضور غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہوں گے پھر امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو غوثیت کبریٰ عطا ہوگی۔

اَفراد کون ہیں؟

عرض : حضور ''اَفراد'' کون اصحاب ہیں؟